سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ — جماعت نہم

نہم جماعت مطالعہ پاکستان
مکمل کتاب نوٹس

9th Class Pakistan Studies Notes

Sindh Textbook Board — Full Book Notes

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب کے تمام دس ابواب کے نوٹس
اہم نکات، مختصر و طویل سوالات اور کثیر الانتخابی سوالات کے ساتھ

یہ نوٹس سندھ کے تمام بورڈز — کراچی، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ اور میرپورخاص — کے طلبہ کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔
نوٹس اردو میڈیم کے مطابق اصل اردو (نستعلیق) میں لکھے گئے ہیں۔

zahidenotes.com

تعارف اور ہدایات

یہ نوٹس سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی نہم جماعت کے مضمون مطالعہ پاکستان کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ان میں کتاب کے تمام دس ابواب شامل ہیں۔ ہر باب میں اہم نکات، پانچ مختصر سوالات، دو طویل سوالات اور دس کثیر الانتخابی سوالات مع جوابات کی کلید دیے گئے ہیں۔

کتاب کی ترتیب

- باب 1 — پاکستان کی نظریاتی اساس
- باب 2 — تشکیل پاکستان
- باب 3 — اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقا
- باب 4 — پاکستان کی سرزمین اور آب و ہوا
- باب 5 — پاکستان کے وسائل
- باب 6 — پاکستان میں صنعتی ترقی
- باب 7 — پاکستان کی آبادی
- باب 8 — پاکستان کی ثقافت
- باب 9 — پاکستان میں تعلیم
- باب 10 — پاکستان — ایک فلاحی مملکت

امتحانی نمونہ (تیسری فریق سے منقول — سرکاری طور پر تصدیق شدہ نہیں)

متعدد ذرائع کے مطابق نہم جماعت مطالعہ پاکستان کا پرچہ کل 50 نمبروں کا ہوتا ہے: حصہ الف — 10 کثیر الانتخابی سوالات (10 نمبر)؛ حصہ ب — 6 مختصر سوالات، ہر ایک 4 نمبر (24 نمبر)؛ حصہ ج — 2 طویل سوالات، ہر ایک 8 نمبر (16 نمبر)۔ یہ تفصیل سرکاری ماڈل پیپر سے براہ راست نہیں پڑھی گئی، اس لیے حتمی نمونہ اپنے بورڈ کے جاری کردہ ماڈل پیپر سے ضرور چیک کریں۔

نوٹ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی مطالعہ پاکستان کی کتاب نویں اور دسویں جماعت کی مشترکہ جلد ہے۔ اس کتاب کے باب 11 اور اس کے بعد کے ابواب دسویں جماعت کے نصاب سے تعلق رکھتے ہیں، اس لیے وہ اس نہم جماعت کے نوٹس میں شامل نہیں کیے گئے۔ یہ نوٹس اصل تحریر ہیں، کتاب یا کسی اور سائٹ کے نوٹس کی نقل نہیں۔

پاکستان کی نظریاتی اساس

اہم نکات

- نظریہ سے مراد وہ سوچ، عقائد اور اصول ہیں جن پر کسی قوم کی اجتماعی زندگی کی بنیاد ہوتی ہے۔ نظریہ قوم کو سمت، مقصد اور اتحاد دیتا ہے۔
- نظریہ پاکستان کی بنیاد اسلام ہے۔ مسلمانوں نے اپنی جداگانہ مذہبی، تہذیبی اور معاشرتی شناخت کی حفاظت کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کیا۔
- نظریہ پاکستان کے اہم ماخذ قرآن مجید، سنت رسول، اسلامی تاریخ اور مسلمانوں کی تہذیبی روایات ہیں۔
- دو قومی نظریہ کے مطابق برصغیر میں ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں جن کا مذہب، تہذیب، زبان، رہن سہن اور قوانین ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔
- دو قومی نظریہ کی جڑیں مسلمانوں کے برصغیر میں آنے سے جڑی ہیں۔ محمد بن قاسم نے 712ء میں سندھ فتح کیا اور یہاں اسلامی تہذیب کی بنیاد پڑی۔
- سر سید احمد خان نے اردو ہندی تنازع اور ہندوؤں کے رویے کے بعد دو قومی نظریے کی وضاحت کی اور مسلمانوں کو تعلیم کی طرف متوجہ کیا۔
- علامہ محمد اقبال نے 1930ء میں الہ آباد کے خطبے میں مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔
- قائد اعظم محمد علی جناح نے نظریہ پاکستان کی عملی تعبیر کی اور مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے پاکستان حاصل کیا۔
- نظریہ پاکستان کے بنیادی عناصر توحید، رسالت، اسلامی اخوت، مساوات، عدل، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی ہیں۔
- نظریہ پاکستان آج بھی قومی اتحاد، اسلامی اقدار اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کی بنیاد ہے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریہ خیالات، عقائد اور اصولوں کا وہ مجموعہ ہے جس پر کسی قوم کی سیاسی، معاشرتی اور معاشی زندگی استوار ہوتی ہے۔ یہ قوم کو ایک مقصد اور سمت دیتا ہے۔

سوال 2: نظریہ پاکستان کی بنیاد کیا ہے؟

جواب: نظریہ پاکستان کی بنیاد اسلام ہے۔ مسلمانوں نے اپنے دین، تہذیب اور شناخت کی حفاظت کے لیے الگ وطن حاصل کیا تاکہ اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

سوال 3: دو قومی نظریہ کیا ہے؟

جواب: دو قومی نظریہ یہ کہتا ہے کہ برصغیر کے ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔ ان کا مذہب، تہذیب، زبان اور رہن سہن مختلف ہے، اس لیے وہ ایک قوم نہیں بن سکتے۔

سوال 4: علامہ اقبال نے الگ ریاست کا تصور کب پیش کیا؟

جواب: علامہ محمد اقبال نے 1930ء میں الہ آباد میں مسلم لیگ کے اجلاس میں اپنے مشہور خطبے میں برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔

سوال 5: قائد اعظم کا نظریہ پاکستان میں کیا کردار ہے؟

جواب: قائد اعظم نے نظریہ پاکستان کو عملی شکل دی، مسلمانوں کو متحد کیا اور اپنی قیادت سے 1947ء میں پاکستان کا قیام ممکن بنایا۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: نظریہ پاکستان کے ماخذ اور عناصر تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: نظریہ پاکستان کے بنیادی ماخذ قرآن مجید اور سنت رسول ہیں، جن سے مسلمانوں کو زندگی گزارنے کے اصول ملے۔ اسلامی تاریخ اور مسلمانوں کی تہذیبی روایات بھی اس کے ماخذ ہیں۔ اس کے عناصر میں توحید، رسالت، اخوت، مساوات، عدل، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی شامل ہیں۔ یہ عناصر مسلمانوں کو ایک قوم بناتے ہیں اور ان کی جداگانہ شناخت کو برقرار رکھتے ہیں۔

سوال 2: دو قومی نظریے کے ارتقا پر نوٹ لکھیں۔

جواب: دو قومی نظریے کی ابتدا مسلمانوں کے برصغیر میں آنے سے ہوئی۔ محمد بن قاسم کی سندھ آمد کے بعد مسلمانوں کی الگ تہذیب قائم ہوئی۔ اردو ہندی تنازع، ہندوؤں کے متعصبانہ رویے اور کانگریس کی ہندو اکثریتی سوچ نے مسلمانوں کو یقین دلایا کہ وہ الگ قوم ہیں۔ سر سید احمد خان نے اس کی وضاحت کی، علامہ اقبال نے الگ ریاست کا تصور دیا اور قائد اعظم نے اسے عملی جامہ پہنایا۔ یوں دو قومی نظریہ پاکستان کے قیام کی بنیاد بنا۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ لفظ نظریہ کس زبان سے آیا ہے؟
(ا) فارسی (ل) عربی (ف) یونانی (ب) انگریزی

2۔ نظریہ پاکستان کی بنیاد کس پر ہے؟
(ا) ہندو دھرم (ل) اسلام (ف) سوشلزم (ب) قوم پرستی

3۔ دو قومی نظریہ کے مطابق برصغیر میں کتنی قومیں تھیں؟
(ا) ایک (ل) دو (ف) تین (ب) چار

4۔ محمد بن قاسم نے سندھ کب فتح کیا؟
(ا) 712ء (ل) 1001ء (ف) 1192ء (ب) 1526ء

5۔ علامہ اقبال نے الگ ریاست کا تصور کس سال پیش کیا؟
(ا) 1906ء (ل) 1916ء (ف) 1930ء (ب) 1940ء

6۔ اردو ہندی تنازع کس سال ہوا؟
(ا) 1857ء (ل) 1867ء (ف) 1885ء (ب) 1906ء

7۔ لفظ پاکستان کس نے تجویز کیا؟
(ا) علامہ اقبال (ل) چوہدری رحمت علی (ف) قائد اعظم (ب) سر سید احمد خان

8۔ قائد اعظم نے لاہور قرارداد کی صدارت کس سال کی؟
(ا) 1930ء (ل) 1940ء (ف) 1946ء (ب) 1947ء

9۔ نظریہ پاکستان کا پہلا بنیادی عنصر کون سا ہے؟
(ا) توحید (ل) جمہوریت (ف) معیشت (ب) جغرافیہ

10۔ نظریہ پاکستان قوم کو کیا دیتا ہے؟
(ا) سمت اور مقصد (ل) دولت (ف) طاقت (ب) زمین

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ف) یونانی، 2۔ (ل) اسلام، 3۔ (ل) دو، 4۔ (ا) 712ء، 5۔ (ف) 1930ء، 6۔ (ل) 1867ء، 7۔ (ل) چوہدری رحمت علی، 8۔ (ل) 1940ء، 9۔ (ا) توحید، 10۔ (ا) سمت اور مقصد

باب 2 — Making of Pakistan

تشکیل پاکستان

اہم نکات

- برصغیر میں مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد کا آغاز 1857ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد ہوا، جس کے بعد مسلمانوں پر انگریزوں کا دباؤ بڑھ گیا۔
- سر سید احمد خان نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی طرف متوجہ کیا اور 1875ء میں علی گڑھ میں ایم اے او کالج قائم کیا۔
- 1906ء میں ڈھاکہ میں آل انڈیا مسلم لیگ قائم ہوئی جس نے مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی جدوجہد کو منظم شکل دی۔
- 1916ء میں لکھنؤ معاہدے کے تحت کانگریس اور مسلم لیگ نے مل کر انگریزوں سے اصلاحات کا مطالبہ کیا۔
- خلافت تحریک اور عدم تعاون کی تحریک نے مسلمانوں میں سیاسی بیداری پیدا کی۔
- 1930ء میں علامہ اقبال نے الہ آباد خطبے میں الگ ریاست کا تصور دیا اور 1940ء میں لاہور قرارداد منظور ہوئی۔
- 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کی نشستوں پر شاندار کامیابی حاصل کی اور پاکستان کا مطالبہ مضبوط ہوا۔
- 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت برصغیر کی تقسیم طے ہوئی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔
- قیام پاکستان کے وقت مہاجرین کی آبادکاری، انتظامی ڈھانچے کی تشکیل اور ریاستی اداروں کی بنیاد رکھنا بڑے چیلنج تھے۔
- قائد اعظم پاکستان کے پہلے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان پہلے وزیر اعظم بنے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: مسلم لیگ کب اور کہاں قائم ہوئی؟

جواب: آل انڈیا مسلم لیگ 1906ء میں ڈھاکہ میں قائم ہوئی۔ اس کے قیام کا مقصد مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت اور ان کی آواز کو منظم کرنا تھا۔

سوال 2: لکھنؤ معاہدہ کیا تھا؟

جواب: 1916ء میں کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان لکھنؤ معاہدہ ہوا جس میں دونوں جماعتوں نے انگریز حکومت سے آئینی اصلاحات کا مشترکہ مطالبہ کیا۔

سوال 3: لاہور قرارداد کب منظور ہوئی؟

جواب: لاہور قرارداد 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں مسلم لیگ کے اجلاس میں منظور ہوئی جس میں مسلمانوں کے لیے الگ ریاستوں کا مطالبہ کیا گیا۔

سوال 4: 3 جون 1947ء کے منصوبے سے کیا مراد ہے؟

جواب: 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت برصغیر کو دو ریاستوں پاکستان اور بھارت میں تقسیم کرنے کا فیصلہ ہوا اور اقتدار کی منتقلی کی تاریخ مقرر کی گئی۔

سوال 5: پاکستان کب معرض وجود میں آیا؟

جواب: پاکستان 14 اگست 1947ء کو معرض وجود میں آیا۔ قائد اعظم محمد علی جناح اس کے پہلے گورنر جنرل بنے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: 1857ء سے 1940ء تک مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد کا جائزہ لیں۔

جواب: 1857ء کی جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد مسلمانوں پر انگریزوں کا دباؤ بڑھا۔ سر سید احمد خان نے مسلمانوں کو تعلیم کی طرف متوجہ کیا اور علی گڑھ تحریک چلائی۔ 1906ء میں مسلم لیگ قائم ہوئی۔ 1916ء میں لکھنؤ معاہدہ ہوا۔ خلافت تحریک نے مسلمانوں میں بیداری پیدا کی۔ 1930ء میں علامہ اقبال نے الگ ریاست کا تصور دیا۔ 1940ء میں لاہور قرارداد منظور ہوئی جس نے پاکستان کے مطالبے کو واضح شکل دی۔ یہ جدوجہد بالآخر 1947ء میں پاکستان کے قیام پر منتج ہوئی۔

سوال 2: قیام پاکستان کے ابتدائی مسائل اور ان کے حل پر نوٹ لکھیں۔

جواب: قیام پاکستان کے وقت لاکھوں مہاجرین کی آبادکاری، انتظامی ڈھانچے کی عدم موجودگی، سرکاری دفاتر اور ریکارڈ کی کمی، نہری پانی اور اثاثوں کی تقسیم کے مسائل درپیش تھے۔ قائد اعظم کی قیادت میں مہاجرین کی آبادکاری کے لیے کیمپ قائم کیے گئے، مرکزی حکومت کا ڈھانچہ بنایا گیا، ریاستی بینک اور سرکاری ادارے قائم کیے گئے۔ ان اقدامات سے نئی ریاست کو استحکام ملا۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کی رہنمائی کس نے کی؟
(ا) علامہ اقبال (ل) سر سید احمد خان (ف) قائد اعظم (ب) لیاقت علی خان

2۔ ایم اے او کالج کب قائم ہوا؟
(ا) 1857ء (ل) 1875ء (ف) 1906ء (ب) 1916ء

3۔ مسلم لیگ کہاں قائم ہوئی؟
(ا) لاہور (ل) دہلی (ف) ڈھاکہ (ب) کراچی

4۔ لکھنؤ معاہدہ کس سال ہوا؟
(ا) 1906ء (ل) 1916ء (ف) 1930ء (ب) 1940ء

5۔ لاہور قرارداد کس تاریخ کو منظور ہوئی؟
(ا) 23 مارچ 1940ء (ل) 14 اگست 1947ء (ف) 3 جون 1947ء (ب) 30 دسمبر 1906ء

6۔ 1945-46ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کو کیا کامیابی ملی؟
(ا) مسلمانوں کی نشستوں پر شاندار کامیابی (ل) کوئی نشست نہ ملی (ف) صرف پنجاب میں کامیابی (ب) کانگریس سے اتحاد

7۔ تقسیم کا منصوبہ کس تاریخ کو پیش ہوا؟
(ا) 23 مارچ 1940ء (ل) 3 جون 1947ء (ف) 14 اگست 1947ء (ب) 11 ستمبر 1948ء

8۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کون تھے؟
(ا) قائد اعظم (ل) لیاقت علی خان (ف) خواجہ ناظم الدین (ب) غلام محمد

9۔ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کون تھے؟
(ا) لیاقت علی خان (ل) قائد اعظم (ف) اسکندر مرزا (ب) ایوب خان

10۔ قیام پاکستان کے وقت سب سے بڑا مسئلہ کیا تھا؟
(ا) مہاجرین کی آبادکاری (ل) کھیلوں کا میدان (ف) ریلوے (ب) بجلی

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ل) سر سید احمد خان، 2۔ (ل) 1875ء، 3۔ (ف) ڈھاکہ، 4۔ (ل) 1916ء، 5۔ (ا) 23 مارچ 1940ء، 6۔ (ا) مسلمانوں کی نشستوں پر شاندار کامیابی، 7۔ (ل) 3 جون 1947ء، 8۔ (ل) لیاقت علی خان، 9۔ (ل) قائد اعظم، 10۔ (ا) مہاجرین کی آبادکاری

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقا

اہم نکات

- آئین سے مراد وہ بنیادی قانون ہے جو ریاست کے ڈھانچے، شہریوں کے حقوق اور حکومت کے اختیارات کو متعین کرتا ہے۔
- قیام پاکستان کے بعد پہلا آئین 1956ء میں نافذ ہوا جس میں پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔
- 1949ء میں قرارداد مقاصد منظور ہوئی جس میں اسلامی اصولوں، جمہوریت، مساوات اور بنیادی حقوق کو آئین کی بنیاد قرار دیا گیا۔
- 1956ء کے آئین میں پارلیمانی نظام اپنایا گیا اور اردو و بنگالی کو قومی زبانیں قرار دیا گیا۔
- 1962ء کے آئین میں صدارتی نظام رائج کیا گیا اور بنیادی جمہوریتوں کا نظام متعارف کرایا گیا۔
- 1973ء کا آئین متفقہ طور پر منظور ہوا جس میں پارلیمانی نظام، اسلامی دفعات اور بنیادی حقوق کو واضح طور پر شامل کیا گیا۔
- 1973ء کے آئین میں اسلام کو سرکاری مذہب قرار دیا گیا اور صدر و وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا لازم قرار دیا گیا۔
- آئین میں ترمیم کا اختیار پارلیمنٹ کو حاصل ہے اور اٹھارہویں ترمیم سے صوبوں کو وسیع اختیارات ملے۔
- مارشل لا کے ادوار میں آئین معطل رہا، جس سے جمہوری تسلسل متاثر ہوا۔
- آئین کی پاسداری قومی استحکام، قانون کی حکمرانی اور شہریوں کے حقوق کی ضمانت ہے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: آئین سے کیا مراد ہے؟

جواب: آئین وہ بنیادی قانون ہے جو ریاست کے ڈھانچے، حکومت کے اختیارات، شہریوں کے حقوق اور فرائض کو متعین کرتا ہے۔

سوال 2: قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟

جواب: قرارداد مقاصد 1949ء میں منظور ہوئی۔ اس میں اسلامی اصولوں، جمہوریت اور بنیادی حقوق کو آئین کی بنیاد قرار دیا گیا۔

سوال 3: پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟

جواب: پاکستان کا پہلا آئین 1956ء میں نافذ ہوا جس میں پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔

سوال 4: 1973ء کے آئین کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: 1973ء کا آئین متفقہ طور پر منظور ہوا، اس میں پارلیمانی نظام اور اسلامی دفعات شامل ہیں اور یہ آج بھی ملک کا جاری آئین ہے۔

سوال 5: اٹھارہویں ترمیم سے کیا تبدیلی آئی؟

جواب: اٹھارہویں ترمیم سے صوبوں کو وسیع اختیارات ملے اور صدر کے اختیارات پارلیمنٹ اور وزیر اعظم کو منتقل ہوئے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: 1973ء کے آئین کی اہم خصوصیات بیان کریں۔

جواب: 1973ء کا آئین متفقہ طور پر منظور ہوا۔ اس میں پارلیمانی نظام حکومت اپنایا گیا، اسلام کو سرکاری مذہب قرار دیا گیا، صدر و وزیر اعظم کے لیے مسلمان ہونا لازم قرار دیا گیا، شہریوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دی گئی، اردو کو قومی زبان قرار دیا گیا اور وفاقی ڈھانچے میں صوبوں کو نمائندگی دی گئی۔ یہ آئین جمہوریت، اسلامی اقدار اور وفاقیت کا متوازن امتزاج ہے۔

سوال 2: پاکستان میں آئینی ارتقا کا جائزہ لیں۔

جواب: قیام پاکستان کے بعد 1949ء میں قرارداد مقاصد منظور ہوئی۔ پہلا آئین 1956ء میں پارلیمانی نظام کے ساتھ نافذ ہوا۔ 1962ء کا آئین صدارتی نظام لے کر آیا۔ 1973ء کا آئین متفقہ طور پر منظور ہوا اور پارلیمانی نظام بحال ہوا۔ مارشل لا کے ادوار میں آئین معطل ہوا مگر جمہوریت کی بحالی کے بعد 1973ء کا آئین دوبارہ نافذ ہوا۔ اٹھارہویں ترمیم نے صوبائی خودمختاری کو مضبوط کیا۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ پاکستان کا پہلا آئین کس سال نافذ ہوا؟
(ا) 1949ء (ل) 1956ء (ف) 1962ء (ب) 1973ء

2۔ قرارداد مقاصد کس سال منظور ہوئی؟
(ا) 1947ء (ل) 1949ء (ف) 1956ء (ب) 1973ء

3۔ 1962ء کے آئین میں کون سا نظام تھا؟
(ا) پارلیمانی (ل) صدارتی (ف) بادشاہت (ب) وفاقی

4۔ 1973ء کا آئین کس نظام پر مبنی ہے؟
(ا) صدارتی (ل) پارلیمانی (ف) فوجی (ب) بادشاہت

5۔ 1973ء کے آئین میں سرکاری مذہب کون سا قرار دیا گیا؟
(ا) ہندو دھرم (ل) اسلام (ف) عیسائیت (ب) کوئی نہیں

6۔ آئین میں ترمیم کا اختیار کس کو حاصل ہے؟
(ا) صدر (ل) عدلیہ (ف) پارلیمنٹ (ب) فوج

7۔ اٹھارہویں ترمیم سے کس کو اختیارات ملے؟
(ا) صوبوں کو (ل) عدلیہ کو (ف) فوج کو (ب) صدر کو

8۔ پاکستان کو اسلامی جمہوریہ کس آئین میں قرار دیا گیا؟
(ا) 1956ء (ل) 1962ء (ف) 1973ء (ب) تینوں میں

9۔ قومی زبان کس آئین میں اردو قرار دی گئی؟
(ا) 1956ء (ل) 1962ء (ف) 1973ء (ب) 1949ء

10۔ آئین کی پاسداری سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
(ا) قانون کی حکمرانی اور استحکام (ل) مہنگائی (ف) بے روزگاری (ب) جنگ

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ل) 1956ء، 2۔ (ل) 1949ء، 3۔ (ل) صدارتی، 4۔ (ل) پارلیمانی، 5۔ (ل) اسلام، 6۔ (ف) پارلیمنٹ، 7۔ (ا) صوبوں کو، 8۔ (ا) 1956ء، 9۔ (ف) 1973ء، 10۔ (ا) قانون کی حکمرانی اور استحکام

باب 4 — Land and Climate of Pakistan

پاکستان کی سرزمین اور آب و ہوا

اہم نکات

- پاکستان جنوبی ایشیا میں واقع ہے۔ اس کے شمال میں چین، مغرب میں ایران اور افغانستان، مشرق میں بھارت اور جنوب میں بحیرہ عرب ہے۔
- پاکستان کا کل رقبہ تقریباً آٹھ لاکھ مربع کلومیٹر ہے اور یہ چار صوبوں، وفاقی دارالحکومت اور گلگت بلتستان پر مشتمل ہے۔
- پاکستان کے شمال میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے بلند پہاڑی سلسلے واقع ہیں جن میں کے ٹو دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے۔
- مغرب میں بلوچستان کا سطح مرتفع اور مشرق میں دریائے سندھ کا زرخیز میدان ہے۔
- دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے۔ اس کی معاون ندیوں میں جہلم، چناب، راوی، بیاس اور ستلج شامل ہیں۔
- پاکستان کی آب و ہوا مختلف علاقوں میں مختلف ہے۔ شمال میں سرد، میدانی علاقوں میں گرم اور ساحلی علاقوں میں معتدل آب و ہوا پائی جاتی ہے۔
- پاکستان میں چار موسم پائے جاتے ہیں: سردی، گرمی، برسات اور خزاں۔ مون سون کی بارشیں جولائی سے ستمبر تک ہوتی ہیں۔
- تھر کا صحرا سندھ میں اور چولستان کا صحرا پنجاب میں واقع ہے۔
- پاکستان کی جغرافیائی حیثیت اسے تجارتی اور دفاعی اعتبار سے اہمیت دیتی ہے، خاص طور پر گوادر کی بندرگاہ۔
- ماحولیاتی تبدیلی، جنگلات کی کمی اور پانی کی قلت پاکستان کے اہم جغرافیائی چیلنج ہیں۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کے ہمسایہ ممالک کون سے ہیں؟
جواب: پاکستان کے شمال میں چین، مغرب میں ایران اور افغانستان، مشرق میں بھارت اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

سوال 2: کے ٹو کہاں واقع ہے؟
جواب: کے ٹو قراقرم کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے اور یہ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے۔

سوال 3: دریائے سندھ کی معاون ندیاں کون سی ہیں؟
جواب: دریائے سندھ کی معاون ندیوں میں جہلم، چناب، راوی، بیاس اور ستلج شامل ہیں۔

سوال 4: پاکستان میں مون سون کی بارشیں کب ہوتی ہیں؟
جواب: پاکستان میں مون سون کی بارشیں جولائی سے ستمبر تک ہوتی ہیں جو زراعت کے لیے بہت اہم ہیں۔

سوال 5: تھر کا صحرا کہاں واقع ہے؟
جواب: تھر کا صحرا صوبہ سندھ میں واقع ہے جبکہ چولستان کا صحرا پنجاب میں ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کے جغرافیائی خدوخال بیان کریں۔
جواب: پاکستان کے شمال میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے بلند پہاڑ ہیں جن میں کے ٹو شامل ہے۔ مغرب میں بلوچستان کا سطح مرتفع ہے۔ مشرق اور وسط میں دریائے سندھ کا زرخیز میدان ہے۔ جنوب میں بحیرہ عرب کا ساحل ہے۔ سندھ میں تھر اور پنجاب میں چولستان کے صحرا ہیں۔ یہ متنوع جغرافیہ پاکستان کی زراعت، آب و ہوا اور معیشت پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

سوال 2: پاکستان کی آب و ہوا پر نوٹ لکھیں۔
جواب: پاکستان کی آب و ہوا علاقے کے لحاظ سے مختلف ہے۔ شمال میں سرد اور برفباری ہوتی ہے، میدانی علاقوں میں گرمی شدید ہوتی ہے اور ساحلی علاقوں میں موسم معتدل رہتا ہے۔ سال میں چار موسم پائے جاتے ہیں۔ مون سون کی بارشیں جولائی سے ستمبر تک ہوتی ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی سے بارشوں کا نظام اور گلیشئرز متاثر ہو رہے ہیں، جس سے زراعت اور پانی کی فراہمی پر اثر پڑتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ پاکستان کے شمال میں کون سا ملک ہے؟
(ا) بھارت (ل) ایران (ف) چین (ب) افغانستان

2۔ دنیا کی دوسری بلند چوٹی کون سی ہے؟
(ا) ماؤنٹ ایورسٹ (ل) کے ٹو (ف) نانگا پربت (ب) ترچ میر

3۔ دریائے سندھ کی معاون ندی کون سی ہے؟
(ا) جہلم (ل) گنگا (ف) جمنا (ب) نیل

4۔ پاکستان کا کل رقبہ تقریباً کتنا ہے؟
(ا) چار لاکھ مربع کلومیٹر (ل) آٹھ لاکھ مربع کلومیٹر (ف) بارہ لاکھ مربع کلومیٹر (ب) دو لاکھ مربع کلومیٹر

5۔ تھر کا صحرا کس صوبے میں ہے؟
(ا) پنجاب (ل) سندھ (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

6۔ مون سون کی بارشیں کن مہینوں میں ہوتی ہیں؟
(ا) جنوری تا مارچ (ل) جولائی تا ستمبر (ف) اکتوبر تا دسمبر (ب) اپریل تا جون

7۔ پاکستان کے جنوب میں کیا واقع ہے؟
(ا) بحیرہ عرب (ل) بحیرہ احمر (ف) خلیج فارس (ب) بحر الکاہل

8۔ چولستان کا صحرا کہاں ہے؟
(ا) سندھ (ل) پنجاب (ف) بلوچستان (ب) گلگت

9۔ پاکستان میں کتنے موسم پائے جاتے ہیں؟
(ا) دو (ل) تین (ف) چار (ب) پانچ

10۔ گوادر کی بندرگاہ کس صوبے میں ہے؟
(ا) سندھ (ل) پنجاب (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ف) چین، 2۔ (ل) کے ٹو، 3۔ (ا) جہلم، 4۔ (ل) آٹھ لاکھ مربع کلومیٹر، 5۔ (ل) سندھ، 6۔ (ل) جولائی تا ستمبر، 7۔ (ا) بحیرہ عرب، 8۔ (ل) پنجاب، 9۔ (ف) چار، 10۔ (ف) بلوچستان

باب 5 — Resources of Pakistan

پاکستان کے وسائل

اہم نکات

- وسائل سے مراد وہ قدرتی اور انسانی ذرائع ہیں جن سے ملک کی معاشی ترقی ممکن ہوتی ہے۔
- پاکستان کے اہم قدرتی وسائل میں پانی، زمین، جنگلات، معدنیات اور توانائی شامل ہیں۔
- دریائے سندھ اور اس کی معاون ندیاں زراعت اور بجلی کی پیداوار کے لیے پانی فراہم کرتی ہیں۔
- پاکستان کی اہم معدنیات میں کوئلہ، قدرتی گیس، تیل، نمک، چونا پتھر اور جپسم شامل ہیں۔
- تھر میں کوئلے کے بڑے ذخائر موجود ہیں جبکہ سوئی سے قدرتی گیس حاصل ہوتی ہے۔
- پاکستان کے جنگلات ملک کے رقبے کا چھوٹا حصہ ہیں، اس لیے جنگلات میں اضافہ ضروری ہے۔
- زرعی وسائل میں گندم، چاول، کپاس، گنا اور مکئی اہم فصلیں ہیں۔
- پاکستان میں آبی وسائل سے بجلی پیدا کی جاتی ہے جسے پن بجلی کہا جاتا ہے۔ تربیلا اور منگلا بڑے ڈیم ہیں۔
- انسانی وسائل یعنی محنتی اور ہنر مند آبادی بھی ملک کا قیمتی سرمایہ ہے۔
- وسائل کے درست استعمال، بچت اور منصوبہ بندی سے ملک ترقی کر سکتا ہے۔ وسائل کا ضیاع قومی نقصان ہے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: وسائل سے کیا مراد ہے؟
جواب: وسائل وہ قدرتی اور انسانی ذرائع ہیں جن سے ملک کی معاشی ترقی ممکن ہوتی ہے، جیسے پانی، زمین، معدنیات اور محنت کش آبادی۔

سوال 2: پاکستان کی اہم معدنیات کون سی ہیں؟
جواب: پاکستان کی اہم معدنیات میں کوئلہ، قدرتی گیس، تیل، نمک، چونا پتھر اور جپسم شامل ہیں۔

سوال 3: تھر میں کس چیز کے بڑے ذخائر ہیں؟
جواب: تھر میں کوئلے کے بڑے ذخائر موجود ہیں جو بجلی کی پیداوار کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں۔

سوال 4: سوئی کس چیز کے لیے مشہور ہے؟
جواب: سوئی قدرتی گیس کے ذخائر کے لیے مشہور ہے۔

سوال 5: پاکستان کی اہم فصلیں کون سی ہیں؟
جواب: پاکستان کی اہم فصلیں گندم، چاول، کپاس، گنا اور مکئی ہیں۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کے قدرتی وسائل پر نوٹ لکھیں۔
جواب: پاکستان کے قدرتی وسائل میں پانی، زرعی زمین، جنگلات، معدنیات اور توانائی شامل ہیں۔ دریا زراعت اور پن بجلی کے لیے پانی دیتے ہیں۔ تھر میں کوئلہ اور سوئی میں قدرتی گیس کے ذخائر ہیں۔ نمک، چونا پتھر اور جپسم بھی اہم معدنیات ہیں۔ جنگلات کم ہیں اس لیے شجرکاری ضروری ہے۔ ان وسائل کا منصوبہ بندی سے استعمال ملک کی ترقی کی بنیاد ہے۔

سوال 2: پانی کے وسائل کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: پانی پاکستان کا قیمتی وسیلہ ہے۔ دریا زراعت کو سیراب کرتے ہیں، پن بجلی پیدا کرتے ہیں اور پینے کا پانی فراہم کرتے ہیں۔ تربیلا اور منگلا ڈیم پانی ذخیرہ کرتے ہیں۔ پانی کی قلت، ضیاع اور آلودگی بڑے مسائل ہیں۔ ڈیموں کی تعمیر، پانی کی بچت اور جدید آبپاشی سے پانی کے وسائل کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ پاکستان کا قیمتی قدرتی وسیلہ کون سا ہے؟
(ا) پانی (ل) سونا (ف) ہیرا (ب) لوہا

2۔ سوئی سے کیا حاصل ہوتا ہے؟
(ا) کوئلہ (ل) قدرتی گیس (ف) تیل (ب) نمک

3۔ تھر میں کس چیز کے ذخائر ہیں؟
(ا) کوئلہ (ل) سونا (ف) لوہا (ب) تانبا

4۔ پاکستان کا سب سے بڑا ڈیم کون سا ہے؟
(ا) منگلا (ل) تربیلا (ف) وارسک (ب) حب

5۔ پن بجلی کس سے پیدا ہوتی ہے؟
(ا) کوئلہ (ل) پانی (ف) سورج (ب) ہوا

6۔ کپاس کس قسم کی فصل ہے؟
(ا) غذائی (ل) نقد آور (ف) سبزی (ب) پھل

7۔ پاکستان کے جنگلات کم کیوں ہیں؟
(ا) جنگلات کی کٹائی (ل) بارش کی کمی (ف) دونوں (ب) کوئی نہیں

8۔ انسانی وسائل سے کیا مراد ہے؟
(ا) محنتی اور ہنر مند آبادی (ل) مشینیں (ف) زمین (ب) پانی

9۔ گندم کس موسم کی فصل ہے؟
(ا) خریف (ل) ربیع (ف) گرمی (ب) برسات

10۔ وسائل کا ضیاع کیا ہے؟
(ا) قومی نقصان (ل) قومی فائدہ (ف) ترقی (ب) بچت

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ا) پانی، 2۔ (ل) قدرتی گیس، 3۔ (ا) کوئلہ، 4۔ (ل) تربیلا، 5۔ (ل) پانی، 6۔ (ل) نقد آور، 7۔ (ف) دونوں، 8۔ (ا) محنتی اور ہنر مند آبادی، 9۔ (ل) ربیع، 10۔ (ا) قومی نقصان

باب 6 — Industrial Development in Pakistan

پاکستان میں صنعتی ترقی

اہم نکات

- صنعت سے مراد خام مال کو مشینوں اور محنت سے تیار اشیا میں بدلنا ہے۔ صنعت ملک کی معاشی ترقی کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔
- پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کپڑا سازی ہے جس سے برآمدات میں نمایاں حصہ حاصل ہوتا ہے۔
- پاکستان کی دیگر اہم صنعتوں میں چینی، سیمنٹ، کھاد، فولاد، چمڑا اور خوراک کی صنعتیں شامل ہیں۔
- فیصل آباد کپڑے کی صنعت، کراچی فولاد اور لاہور مختلف صنعتوں کے مراکز ہیں۔
- صنعتی ترقی سے روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، برآمدات بڑھتی ہیں اور قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- پاکستان میں صنعتی ترقی کی راہ میں بجلی کی قلت، خام مال کی کمی، جدید ٹیکنالوجی کا فقدان اور سرمایہ کاری کی کمی رکاوٹیں ہیں۔
- چھوٹی اور درمیانی صنعتیں دیہی علاقوں میں روزگار فراہم کرتی ہیں اور مقامی معیشت کو مضبوط کرتی ہیں۔
- حکومت صنعتی زون، سستی بجلی اور قرضوں کی سہولت سے صنعتی ترقی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔
- صنعتی آلودگی ماحول کے لیے نقصان دہ ہے، اس لیے صاف ٹیکنالوجی اپنانا ضروری ہے۔
- برآمدات میں اضافے کے لیے معیاری پیداوار اور نئی منڈیوں کی تلاش ضروری ہے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: صنعت سے کیا مراد ہے؟
جواب: صنعت سے مراد خام مال کو مشینوں اور محنت کی مدد سے تیار اشیا میں بدلنا ہے۔

سوال 2: پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کون سی ہے؟
جواب: پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کپڑا سازی ہے جس سے برآمدات میں نمایاں حصہ ملتا ہے۔

سوال 3: فیصل آباد کس صنعت کے لیے مشہور ہے؟
جواب: فیصل آباد کپڑے کی صنعت کے لیے مشہور ہے۔

سوال 4: صنعتی ترقی سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
جواب: صنعتی ترقی سے روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، برآمدات بڑھتی ہیں اور قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

سوال 5: پاکستان میں صنعتی ترقی کی ایک رکاوٹ بتائیں۔
جواب: پاکستان میں صنعتی ترقی کی بڑی رکاوٹ بجلی کی قلت ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کی اہم صنعتوں پر نوٹ لکھیں۔
جواب: پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کپڑا سازی ہے جو برآمدات کا بڑا حصہ دیتی ہے۔ چینی، سیمنٹ، کھاد، فولاد، چمڑا اور خوراک کی صنعتیں بھی اہم ہیں۔ فیصل آباد کپڑے، کراچی فولاد اور لاہور مختلف صنعتوں کا مرکز ہے۔ چھوٹی صنعتیں دیہی روزگار فراہم کرتی ہیں۔ صنعتی ترقی سے روزگار، برآمدات اور قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

سوال 2: پاکستان میں صنعتی ترقی کی رکاوٹیں اور ان کا حل بیان کریں۔
جواب: پاکستان میں صنعتی ترقی کی رکاوٹوں میں بجلی کی قلت، خام مال کی کمی، جدید ٹیکنالوجی کا فقدان، سرمایہ کاری کی کمی اور مہنگی پیداواری لاگت شامل ہیں۔ ان کا حل بجلی کی پیداوار بڑھانا، صنعتی زون قائم کرنا، سستے قرضے دینا، جدید ٹیکنالوجی اپنانا اور برآمدات کو فروغ دینا ہے۔ صاف ٹیکنالوجی سے آلودگی پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ پاکستان کی سب سے بڑی صنعت کون سی ہے؟
(ا) چینی (ل) کپڑا سازی (ف) سیمنٹ (ب) فولاد

2۔ فیصل آباد کس صنعت کا مرکز ہے؟
(ا) فولاد (ل) کپڑا (ف) چینی (ب) کھاد

3۔ صنعتی ترقی سے کیا پیدا ہوتا ہے؟
(ا) روزگار (ل) بے روزگاری (ف) غربت (ب) مہنگائی

4۔ پاکستان میں صنعتی ترقی کی رکاوٹ کون سی ہے؟
(ا) بجلی کی قلت (ل) پانی کی فراوانی (ف) سستی مزدوری (ب) خام مال کی فراوانی

5۔ چھوٹی صنعتیں کہاں روزگار دیتی ہیں؟
(ا) دیہی علاقوں میں (ل) شہروں میں (ف) بیرون ملک (ب) سمندر میں

6۔ پاکستان کی برآمدات میں سب سے بڑا حصہ کس کا ہے؟
(ا) کپڑا (ل) چینی (ف) سیمنٹ (ب) چمڑا

7۔ صنعتی آلودگی سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
(ا) ماحول کو نقصان (ل) صحت میں بہتری (ف) بارش میں اضافہ (ب) جنگلات میں اضافہ

8۔ حکومت صنعت کی مدد کیسے کرتی ہے؟
(ا) صنعتی زون اور قرضے (ل) ٹیکس بڑھا کر (ف) بجلی بند کر کے (ب) درآمدات بڑھا کر

9۔ فولاد کی صنعت کا مرکز کون سا شہر ہے؟
(ا) کراچی (ل) لاہور (ف) فیصل آباد (ب) ملتان

10۔ برآمدات بڑھانے کے لیے کیا ضروری ہے؟
(ا) معیاری پیداوار (ل) کم معیار (ف) بند فیکٹریاں (ب) درآمدات

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ل) کپڑا سازی، 2۔ (ل) کپڑا، 3۔ (ا) روزگار، 4۔ (ا) بجلی کی قلت، 5۔ (ا) دیہی علاقوں میں، 6۔ (ا) کپڑا، 7۔ (ا) ماحول کو نقصان، 8۔ (ا) صنعتی زون اور قرضے، 9۔ (ا) کراچی، 10۔ (ا) معیاری پیداوار

باب 7 — The Population of Pakistan

پاکستان کی آبادی

اہم نکات

- آبادی سے مراد کسی ملک میں رہنے والے افراد کی تعداد ہے۔ پاکستان دنیا کے زیادہ آبادی والے ممالک میں شامل ہے۔
- پاکستان کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ زیادہ شرح پیدائش اور بہتر صحت کی سہولتوں سے شرح اموات میں کمی اس کی بڑی وجہ ہے۔
- پاکستان کی آبادی کی اکثریت دیہی علاقوں میں رہتی ہے جبکہ شہروں کی آبادی بھی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔
- کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان بھی بڑے شہر ہیں۔
- آبادی کی تیز رفتار افزائش سے خوراک، رہائش، تعلیم، صحت اور روزگار کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- شہروں کی طرف نقل مکانی سے شہری آبادی بڑھتی ہے جس سے رہائش، پانی اور صفائی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو اگر تعلیم یافتہ اور ہنر مند ہوں تو ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔
- آبادی کی کثافت صوبوں میں مختلف ہے۔ پنجاب سب سے زیادہ گنجان آباد صوبہ ہے جبکہ بلوچستان میں کثافت سب سے کم ہے۔
- مردم شماری سے آبادی کی تعداد، ساخت اور تقسیم کا درست اندازہ لگایا جاتا ہے۔
- آبادی میں توازن کے لیے تعلیم، خاندانی منصوبہ بندی کی آگاہی اور روزگار کے مواقع ضروری ہیں۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: آبادی سے کیا مراد ہے؟
جواب: آبادی سے مراد کسی ملک میں رہنے والے افراد کی تعداد ہے۔

سوال 2: پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟
جواب: پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔

سوال 3: آبادی تیزی سے کیوں بڑھ رہی ہے؟
جواب: زیادہ شرح پیدائش اور بہتر صحت کی سہولتوں سے شرح اموات میں کمی آبادی میں تیزی سے اضافے کی بڑی وجہ ہے۔

سوال 4: مردم شماری سے کیا معلوم ہوتا ہے؟
جواب: مردم شماری سے آبادی کی تعداد، ساخت اور تقسیم کا درست اندازہ لگایا جاتا ہے۔

سوال 5: آبادی کا بڑا حصہ کس عمر کے افراد پر مشتمل ہے؟
جواب: پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: آبادی میں تیزی سے اضافے کے مسائل بیان کریں۔
جواب: آبادی میں تیزی سے اضافے سے خوراک کی قلت، رہائش کی کمی، تعلیم اور صحت کی سہولتوں پر دباؤ اور بے روزگاری بڑھتی ہے۔ شہروں میں نقل مکانی سے رہائش، پانی اور صفائی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے تعلیم، خاندانی منصوبہ بندی کی آگاہی، روزگار کے مواقع اور دیہی ترقی ضروری ہے۔

سوال 2: شہروں کی طرف نقل مکانی کے اسباب اور اثرات لکھیں۔
جواب: روزگار، تعلیم اور بہتر سہولتوں کی تلاش میں لوگ دیہات سے شہروں کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ اس سے شہری آبادی تیزی سے بڑھتی ہے، رہائش مہنگی ہوتی ہے، پانی اور صفائی کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے۔ دیہی علاقوں میں مزدوروں کی کمی بھی ہو جاتی ہے۔ دیہی ترقی اور شہروں میں منصوبہ بندی سے ان اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟
(ا) لاہور (ل) کراچی (ف) فیصل آباد (ب) ملتان

2۔ آبادی میں اضافے کی بڑی وجہ کیا ہے؟
(ا) زیادہ شرح پیدائش (ل) کم شرح پیدائش (ف) ہجرت (ب) جنگ

3۔ سب سے زیادہ گنجان آباد صوبہ کون سا ہے؟
(ا) سندھ (ل) پنجاب (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

4۔ سب سے کم آبادی کی کثافت کس صوبے میں ہے؟
(ا) پنجاب (ل) سندھ (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

5۔ مردم شماری کا مقصد کیا ہے؟
(ا) آبادی کا درست اندازہ (ل) بارش کا اندازہ (ف) فصلوں کا اندازہ (ب) موسم کا اندازہ

6۔ شہروں کی طرف نقل مکانی کی وجہ کیا ہے؟
(ا) روزگار اور تعلیم (ل) بارش (ف) سیلاب (ب) خشک سالی

7۔ پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ کون ہے؟
(ا) بچے (ل) نوجوان (ف) بوڑھے (ب) بیرون ملک مقیم

8۔ آبادی میں اضافے سے کیا مسئلہ پیدا ہوتا ہے؟
(ا) بے روزگاری (ل) روزگار میں اضافہ (ف) خوراک کی فراوانی (ب) رہائش کی فراوانی

9۔ آبادی میں توازن کے لیے کیا ضروری ہے؟
(ا) تعلیم اور آگاہی (ل) جنگ (ف) ہجرت (ب) قحط

10۔ دیہی آبادی زیادہ تر کس پیشے سے وابستہ ہے؟
(ا) زراعت (ل) صنعت (ف) تجارت (ب) ملازمت

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ل) کراچی، 2۔ (ا) زیادہ شرح پیدائش، 3۔ (ل) پنجاب، 4۔ (ف) بلوچستان، 5۔ (ا) آبادی کا درست اندازہ، 6۔ (ا) روزگار اور تعلیم، 7۔ (ل) نوجوان، 8۔ (ا) بے روزگاری، 9۔ (ا) تعلیم اور آگاہی، 10۔ (ا) زراعت

باب 8 — Culture of Pakistan

پاکستان کی ثقافت

اہم نکات

- ثقافت سے مراد کسی قوم کی زبان، مذہب، رسم و رواج، لباس، خوراک، فنون اور اقدار کا مجموعہ ہے۔
- پاکستان کی ثقافت اسلامی اقدار پر مبنی ہے اور اس میں چاروں صوبوں کی رنگا رنگ علاقائی ثقافتیں شامل ہیں۔
- اردو پاکستان کی قومی زبان ہے جبکہ پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی اور دیگر علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔
- پاکستانی لباس میں شلوار قمیض نمایاں ہے۔ علاقائی لباس میں سندھی ٹوپی و اجرک، پشتون لباس اور بلوچی لباس شامل ہیں۔
- پاکستان کے مشہور تہواروں میں عید الفطر، عید الاضحی، جشن آزادی، بسنت اور علاقائی میلے شامل ہیں۔
- پاکستانی کھانوں میں بریانی، نہاری، ساگ، دال، کباب اور مٹھائیاں مشہور ہیں۔
- پاکستان کی تاریخی ورثے میں موہن جو دڑو، ٹیکسلا، لاہور کا قلعہ، بادشاہی مسجد اور مکلی کا قبرستان شامل ہیں۔
- پاکستانی فنون میں خطاطی، مصوری، موسیقی، لوک کہانیاں اور دستکاری شامل ہیں۔
- مہمان نوازی، بزرگوں کا احترام اور خاندانی نظام پاکستانی ثقافت کی نمایاں اقدار ہیں۔
- ثقافتی تنوع قومی اتحاد کو مضبوط کرتا ہے اور ثقافت کی حفاظت ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: ثقافت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ثقافت سے مراد کسی قوم کی زبان، مذہب، رسم و رواج، لباس، خوراک، فنون اور اقدار کا مجموعہ ہے۔

سوال 2: پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟

جواب: پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔

سوال 3: سندھی ٹوپی اور اجرک کس صوبے کی پہچان ہیں؟

جواب: سندھی ٹوپی اور اجرک صوبہ سندھ کی ثقافتی پہچان ہیں۔

سوال 4: موہن جو دڑو کہاں واقع ہے؟

جواب: موہن جو دڑو صوبہ سندھ میں واقع ہے اور یہ دنیا کی قدیم تہذیبوں میں سے ایک ہے۔

سوال 5: پاکستانی ثقافت کی نمایاں قدر کون سی ہے؟

جواب: مہمان نوازی، بزرگوں کا احترام اور خاندانی نظام پاکستانی ثقافت کی نمایاں اقدار ہیں۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان کی ثقافت کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: پاکستان کی ثقافت اسلامی اقدار پر مبنی ہے۔ اردو قومی زبان ہے اور علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ شلوار قمیض قومی لباس ہے اور ہر صوبے کا اپنا علاقائی لباس ہے۔ عیدین، جشن آزادی اور علاقائی میلے اہم تہوار ہیں۔ موہن جو دڑو، ٹیکسلا اور لاہور کا قلعہ تاریخی ورثہ ہیں۔ مہمان نوازی اور بزرگوں کا احترام ہماری نمایاں اقدار ہیں۔

سوال 2: پاکستان کے تاریخی ورثے پر نوٹ لکھیں۔

جواب: پاکستان کا تاریخی ورثہ بہت قدیم اور شاندار ہے۔ موہن جو دڑو وادی سندھ کی قدیم تہذیب کا مرکز ہے۔ ٹیکسلا گندھارا تہذیب کا مرکز تھا۔ لاہور کا قلعہ اور بادشاہی مسجد مغل دور کی عظیم عمارتیں ہیں۔ مکلی کا قبرستان سندھ کا مشہور تاریخی مقام ہے۔ ان مقامات کی حفاظت ہماری قومی ذمہ داری ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟
(ا)پنجابی (ل) اردو (ف) سندھی (ب) پشتو

2۔ اجرک کس صوبے کی پہچان ہے؟
(ا)پنجاب (ل) سندھ (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

3۔ موہن جو دڑو کس صوبے میں ہے؟
(ا)پنجاب (ل) سندھ (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

4۔ بادشاہی مسجد کہاں واقع ہے؟
(ا) کراچی (ل) لاہور (ف) اسلام آباد (ب) پشاور

5۔ پاکستان کا قومی لباس کون سا ہے؟
(ا) شلوار قمیض (ل)پینٹ شرٹ (ف) دھوتی (ب) ساری

6۔ ٹیکسلا کس تہذیب کا مرکز تھا؟
(ا) وادی سندھ (ل) گندھارا (ف) مغل (ب) برطانوی

7۔ پاکستان کا قومی تہوار کون سا ہے؟
(ا) جشن آزادی (ل) بسنت (ف) دیوالی (ب) کرسمس

8۔ پاکستانی ثقافت کی بنیاد کیا ہے؟
(ا) اسلامی اقدار (ل) مغربی اقدار (ف) ہندو اقدار (ب) بدھ اقدار

9۔ مکلی کا قبرستان کہاں ہے؟
(ا) سندھ (ل)پنجاب (ف) بلوچستان (ب) خیبر پختونخوا

10۔ ثقافتی تنوع سے کیا مضبوط ہوتا ہے؟
(ا) قومی اتحاد (ل) تقسیم (ف) جھگڑا (ب) غربت

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ل) اردو، 2۔ (ل) سندھ، 3۔ (ل) سندھ، 4۔ (ل) لاہور، 5۔ (ا) شلوار قمیض، 6۔ (ل) گندھارا، 7۔ (ا) جشن آزادی، 8۔ (ا) اسلامی اقدار، 9۔ (ا) سندھ، 10۔ (ا) قومی اتحاد

باب 9 — Education in Pakistan

پاکستان میں تعلیم

اہم نکات

- تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم یافتہ قوم ہی معاشی، معاشرتی اور سیاسی ترقی کر سکتی ہے۔
- پاکستان میں تعلیم کا نظام پرائمری، مڈل، سیکنڈری، ہائر سیکنڈری اور اعلیٰ تعلیم پر مشتمل ہے۔
- آئین پاکستان میں پانچ سے سولہ سال تک کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا حق دیا گیا ہے۔
- پاکستان میں خواندگی کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے مگر اب بھی بہت سے بچے اسکول سے باہر ہیں۔
- تعلیمی مسائل میں اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی کمی، نصاب کی خامیوں اور مالی وسائل کی کمی شامل ہیں۔
- لڑکیوں کی تعلیم معاشرے کی ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔ تعلیم یافتہ ماں پورے خاندان کو تعلیم دیتی ہے۔
- تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم سے نوجوانوں کو ہنر ملتا ہے اور روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں۔
- حکومت نے تعلیم کے فروغ کے لیے مفت کتابیں، وظائف اور نئے اسکول قائم کرنے کے منصوبے شروع کیے ہیں۔
- اساتذہ کی تربیت اور نصاب کی بہتری تعلیمی معیار بلند کرنے کے لیے ضروری ہے۔
- ہر طالب علم کو محنت، وقت کی پابندی اور اخلاقی اقدار کے ساتھ تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: تعلیم کی اہمیت کیا ہے؟
جواب: تعلیم قوم کی ترقی کی بنیاد ہے۔ تعلیم یافتہ قوم معاشی، معاشرتی اور سیاسی ترقی کر سکتی ہے۔

سوال 2: پاکستان میں تعلیمی نظام کے درجے کون سے ہیں؟
جواب: پاکستان میں تعلیمی نظام پرائمری، مڈل، سیکنڈری، ہائر سیکنڈری اور اعلیٰ تعلیم پر مشتمل ہے۔

سوال 3: مفت تعلیم کا حق کس عمر کے بچوں کو دیا گیا ہے؟
جواب: آئین میں پانچ سے سولہ سال تک کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا حق دیا گیا ہے۔

سوال 4: لڑکیوں کی تعلیم کیوں اہم ہے؟
جواب: لڑکیوں کی تعلیم معاشرے کی ترقی کے لیے اہم ہے کیونکہ تعلیم یافتہ ماں پورے خاندان کو تعلیم دیتی ہے۔

سوال 5: تکنیکی تعلیم سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
جواب: تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم سے نوجوانوں کو ہنر ملتا ہے اور روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: پاکستان میں تعلیمی مسائل اور ان کا حل بیان کریں۔
جواب: پاکستان میں تعلیمی مسائل میں اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی کمی، نصاب کی خامیاں، مالی وسائل کی کمی اور بہت سے بچوں کا اسکول سے باہر ہونا شامل ہیں۔ ان کا حل نئے اسکول قائم کرنا، اساتذہ کی تربیت، نصاب کی بہتری، تعلیمی بجٹ میں اضافہ اور لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ مفت کتابیں اور وظائف بھی بچوں کو اسکول لانے میں مدد کرتے ہیں۔

سوال 2: تعلیم کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔
جواب: تعلیم انسان کو شعور، ہنر اور اچھے اخلاق دیتی ہے۔ تعلیم یافتہ قوم ترقی کرتی ہے، غربت کم ہوتی ہے اور جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ تعلیم سے روزگار ملتا ہے اور معاشرے میں برداشت و رواداری پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ہر بچے کو تعلیم کا حق ملنا چاہیے اور ہر طالب علم کو محنت سے پڑھنا چاہیے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ تعلیم کس چیز کی بنیاد ہے؟
(ا) قوم کی ترقی (ل) غربت (ف) جہالت (ب) بے روزگاری

2۔ پاکستان میں تعلیمی نظام کا پہلا درجہ کون سا ہے؟
(ا) پرائمری (ل) مڈل (ف) سیکنڈری (ب) اعلیٰ

3۔ مفت تعلیم کا حق کس عمر تک دیا گیا ہے؟
(ا) پانچ سے سولہ سال (ل) ایک سے پانچ سال (ف) سولہ سے بیس سال (ب) بیس سے پچیس سال

4۔ لڑکیوں کی تعلیم سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
(ا) پورے خاندان کی تعلیم (ل) صرف لڑکی کی تعلیم (ف) کوئی فائدہ نہیں (ب) صرف روزگار

5۔ تکنیکی تعلیم سے کیا ملتا ہے؟
(ا) ہنر اور روزگار (ل) بے روزگاری (ف) غربت (ب) جہالت

6۔ پاکستان میں تعلیمی مسئلہ کون سا ہے؟
(ا) اساتذہ کی کمی (ل) اساتذہ کی فراوانی (ف) اسکولوں کی فراوانی (ب) کتابوں کی فراوانی

7۔ تعلیمی معیار کیسے بلند ہو سکتا ہے؟
(ا) اساتذہ کی تربیت سے (ل) اسکول بند کر کے (ف) کتابیں ختم کر کے (ب) امتحان ختم کر کے

8۔ حکومت تعلیم کے لیے کیا کرتی ہے؟
(ا) مفت کتابیں اور وظائف (ل) اسکول بند کرنا (ف) فیس بڑھانا (ب) اساتذہ کم کرنا

9۔ تعلیم یافتہ قوم کیا کر سکتی ہے؟
(ا) ترقی (ل) جنگ (ف) غربت (ب) جہالت

10۔ طالب علم کو کیسے پڑھنا چاہیے؟
(ا) محنت اور وقت کی پابندی سے (ل) کھیل کر (ف) سو کر (ب) ٹی وی دیکھ کر

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ا) قوم کی ترقی، 2۔ (ا) پرائمری، 3۔ (ا) پانچ سے سولہ سال، 4۔ (ا) پورے خاندان کی تعلیم، 5۔ (ا) ہنر اور روزگار، 6۔ (ا) اساتذہ کی کمی، 7۔ (ا) اساتذہ کی تربیت سے، 8۔ (ا) مفت کتابیں اور وظائف، 9۔ (ا) ترقی، 10۔ (ا) محنت اور وقت کی پابندی سے

باب 10 — Pakistan - A Welfare State

پاکستان — ایک فلاحی مملکت

اہم نکات

- فلاحی مملکت سے مراد وہ ریاست ہے جو اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود، صحت، تعلیم اور روزگار کی ذمہ داری لیتی ہے۔
- اسلام میں فلاحی ریاست کا تصور بہت واضح ہے۔ زکوٰۃ، صدقہ، بیت المال اور عدل و مساوات اس کی بنیاد ہیں۔
- قائد اعظم نے پاکستان کو اسلامی فلاحی مملکت بنانے کا خواب دیکھا تھا جس میں ہر شہری کو انصاف اور بنیادی سہولتیں ملیں۔
- فلاحی ریاست میں ہر شہری کو خوراک، رہائش، صحت، تعلیم اور روزگار کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔
- زکوٰۃ اور عشر غریبوں کی مدد کا اسلامی نظام ہے۔ حکومت زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم کا انتظام کرتی ہے۔
- بیت المال غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے قائم کیا گیا ہے۔
- صحت کی سہولتوں میں سرکاری اسپتال، بنیادی صحت مراکز اور ویکسینیشن کے پروگرام شامل ہیں۔
- فلاحی ریاست میں قانون کی حکمرانی، عدل اور مساوات سب کے لیے برابر ہوتی ہے۔
- سماجی بہبود کے پروگراموں سے غریبوں، بیواؤں، یتیموں اور معذور افراد کی مدد کی جاتی ہے۔
- ہر شہری کو ٹیکس ادا کرنا، قانون کی پاسداری کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا چاہیے تاکہ پاکستان حقیقی فلاحی مملکت بن سکے۔

مختصر سوالات و جوابات

سوال 1: فلاحی مملکت سے کیا مراد ہے؟
جواب: فلاحی مملکت وہ ریاست ہے جو اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود، صحت، تعلیم اور روزگار کی ذمہ داری لیتی ہے۔

سوال 2: اسلام میں فلاحی ریاست کی بنیاد کیا ہے؟
جواب: اسلام میں فلاحی ریاست کی بنیاد زکوٰۃ، صدقہ، بیت المال، عدل و مساوات اور بھائی چارہ ہے۔

سوال 3: بیت المال کا مقصد کیا ہے؟
جواب: بیت المال غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

سوال 4: قائد اعظم پاکستان کو کیسی مملکت بنانا چاہتے تھے؟
جواب: قائد اعظم پاکستان کو اسلامی فلاحی مملکت بنانا چاہتے تھے جس میں ہر شہری کو انصاف اور بنیادی سہولتیں ملیں۔

سوال 5: شہری کی ذمہ داری کیا ہے؟
جواب: ہر شہری کو ٹیکس ادا کرنا، قانون کی پاسداری کرنا اور دوسروں کی مدد کرنا چاہیے۔

طویل سوالات و جوابات

سوال 1: اسلامی فلاحی مملکت کا تصور بیان کریں۔
جواب: اسلام میں فلاحی ریاست کا تصور بہت واضح ہے۔ زکوٰۃ اور عشر غریبوں کی مدد کا نظام ہیں، بیت المال ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے، عدل و مساوات سب کے لیے برابر ہیں اور حاکم عوام کی فلاح کا ذمہ دار ہے۔ قائد اعظم نے بھی پاکستان کو اسلامی فلاحی مملکت بنانے کا خواب دیکھا تھا۔ ایسی ریاست میں ہر شہری کو خوراک، رہائش، صحت، تعلیم اور روزگار کی سہولت ملتی ہے۔

سوال 2: فلاحی ریاست میں حکومت اور شہریوں کی ذمہ داریاں بیان کریں۔
جواب: فلاحی ریاست میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کو صحت، تعلیم، روزگار اور انصاف فراہم کرے، غریبوں کی مدد کے لیے سماجی بہبود کے پروگرام چلائے اور قانون کی حکمرانی قائم کرے۔ شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹیکس ادا کریں، قانون کی پاسداری کریں، دوسروں کی مدد کریں اور ملک کی ترقی میں حصہ لیں۔ حکومت اور شہریوں کے تعاون سے ہی پاکستان حقیقی فلاحی مملکت بن سکتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

1۔ فلاحی مملکت کس کی ذمہ داری لیتی ہے؟
(ا) شہریوں کی فلاح و بہبود (ل) صرف امیروں کی (ف) صرف حکمرانوں کی (ب) صرف فوج کی

2۔ زکوٰۃ کا مقصد کیا ہے؟
(ا) غریبوں کی مدد (ل) امیروں کی مدد (ف) حکومت کی آمدنی (ب) تجارت

3۔ بیت المال کس کی مدد کرتا ہے؟
(ا) غریبوں اور یتیموں کی (ل) امیروں کی (ف) تاجروں کی (ب) حکمرانوں کی

4۔ قائد اعظم پاکستان کو کیسی مملکت بنانا چاہتے تھے؟
(ا) اسلامی فلاحی مملکت (ل) بادشاہت (ف) فوجی ریاست (ب) جاگیردارانہ ریاست

5۔ فلاحی ریاست میں کیا برابر ہوتا ہے؟
(ا) عدل اور مساوات (ل) دولت (ف) طاقت (ب) زمین

6۔ صحت کی سہولتوں میں کیا شامل ہے؟
(ا) سرکاری اسپتال (ل) نجی محل (ف) سینما (ب) کھیل کا میدان

7۔ سماجی بہبود کے پروگرام کس کی مدد کرتے ہیں؟
(ا) غریبوں، بیواؤں اور یتیموں کی (ل) امیروں کی (ف) تاجروں کی (ب) حکمرانوں کی

8۔ شہری کو کیا ادا کرنا چاہیے؟
(ا) ٹیکس (ل) رشوت (ف) جرمانہ (ب) تحفہ

9۔ فلاحی ریاست میں قانون کی حکمرانی کس کے لیے ہے؟
(ا) سب کے لیے برابر (ل) صرف امیروں کے لیے (ف) صرف غریبوں کے لیے (ب) صرف حکمرانوں کے لیے

10۔ پاکستان کو حقیقی فلاحی مملکت کیسے بنایا جا سکتا ہے؟
(ا) حکومت اور شہریوں کے تعاون سے (ل) جنگ سے (ف) غربت سے (ب) جہالت سے

جوابات کی کلید

جوابات کی کلید: 1۔ (ا) شہریوں کی فلاح و بہبود، 2۔ (ا) غریبوں کی مدد، 3۔ (ا) غریبوں اور یتیموں کی، 4۔ (ا) اسلامی فلاحی مملکت، 5۔ (ا) عدل اور مساوات، 6۔ (ا) سرکاری اسپتال، 7۔ (ا) غریبوں، بیواؤں اور یتیموں کی، 8۔ (ا) ٹیکس، 9۔ (ا) سب کے لیے برابر، 10۔ (ا) حکومت اور شہریوں کے تعاون سے

آخری بات

یہ نوٹس سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کی نہم جماعت مطالعہ پاکستان کی کتاب کے دس ابواب کا احاطہ کرتے ہیں۔ ہر باب کے اہم نکات کو یاد کریں، مختصر سوالات کے جوابات زبانی دہرائیں اور کثیر الانتخابی سوالات کی مشق کریں۔

امتحان سے پہلے تمام ابواب کی جوابات کی کلید سے اپنی تیاری جانچیں اور کمزور ابواب کو دوبارہ پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابی عطا فرمائے۔